الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name :	**Ehtesham**	Serial No :	**20372**
Address :	**Lahore, Pakistan**	Date :	**9/7/2013**
Subject :	**ZAKAT**	Contact No:	
Writer :	محمد عثمان قریشی	Email :	

Assalam o alaikum wa rehmatullah
Moulana!
My company give away two type of monthly allowances. One is regarding Rashan and other is medical allowance. It came into my knowledge last week that the source of both allowances is Zakat Fund. Although it was never communicated by employers that these allowances are from Zakat. Now the situation is that all type of employees enjoy these allowances.
you are requested to guide us, Is it permissible for the executive employees (Sahab e Nisab) to take these allowances??

Jazakallah wa salam

میری کمپنی ماہانہ دو قسم کی آمدنی دیتی ہے۔ ایک راشن کیلئے اور دوسری میڈیکل الاؤنس، پچھلے ہفتے میرے علم میں آیا کہ دونوں آمدنیاں زکوۃ کے پیسوں سے ہوتی ہیں۔ اور یہ بات مشہور نہیں مزدوروں میں کے آمدنی زکوۃ کے مال سے ہوتی ہے۔ ہماری رہنمائی کیجئے۔ کیا ان مزدوروں کو یہ آمدنی لینا جائز ہے جو صاحب نصاب ہوں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

اگر مذکور آمدنیوں کا تنخواہ کیساتھ دینا معاہدہ ملازمت میں طے ہو تو یہ تنخواہ کا حصہ ہے اور ملازمین کا اسے لینا بھی جائز ہے چاہے صاحب نصاب ہوں یا نہ اگرچہ اس صورت میں دینے والوں کی زکوۃ اداء نہیں ہوتی اور اگر یہ تنخواہ کا حصہ نہ ہو بلکہ کمپنی مذکور دونوں امور تبرعاً انجام دیتی ہو تو ایسی صورت میں مذکور دونوں طرح کی آمدنیاں صرف وہی ملازمین لے سکتے ہیں جو مستحقِ زکوۃ ہوں۔

کما فی الدر: تملیکا لا اباحة کما مر. وفی شامية تحت (قوله تمليكا) فلا يكفي فيها الاطعام الا بطريق التمليك ولو اطعمه عنده ناويا الزكاة لا تكفي ط (ج ۲ ص ۳۴۴)

کما فی الهندية: ولا يجوز دفع الزكاة الى من يملك نصابا اى مال كان اه. (ج ۱ ص ۱۸۹)

واللّٰه اعلم بالصواب
محمد عثمان قریشی
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی نمبر ۱۶
۲۰/۵/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

الجواب [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۲۲ رجب [illegible] ۱۴۳۵ھ

دار الافتاء
۲۰۳۷۲
۱۴۳۵/۶/۱

رئیس

2/6/16